ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

# تفسیر الحسنات

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

پارہ

۱۶ - ۲۰

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی
پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

# تفسیر الحسنات

## جلد چہارم

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

پارہ

۱۶ تا ۲۰

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | تفسیر الحسنات (جلد چہارم) |
| مفسر | علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ |
| ناشر | محمد حفیظ البرکات شاہ، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور |
| ایڈیشن | بارہفتم |
| تاریخ اشاعت | جنوری 2014ء |
| تعداد | ایک ہزار |
| کمپیوٹر کوڈ | QT24 |

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37247350-37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-32210212-3221201-32630411

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com


جامعہ حسنات العلوم کے تمام اراکین تہہ دل سے محترم سلیم شاہد صاحب، والدین وعزیز واقارب (مبشر الیکٹرک سٹور نشتر روڈ لاہور) کے مشکور ہیں کہ انہوں نے تفسیر الحسنات کے سلسلہ میں جامعہ حسنات العلوم کے ساتھ تعاون کیا اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین۔ دعا گو

ناظم اعلیٰ جامع حسنات العلوم

الحاج عبدالقیوم قادری اشرفی

اور اسی سے بادل اٹھتے ہیں پھر وہ باران رحمت برساتے ہیں۔ یہ باران رحمت بنجر مردہ زمین کو سرسبز و شاداب کرتا ہے اور چوپایوں کو سیراب کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ بموجب اصول فلاسفہ کوئی حرکت بلا محرک نہیں ہوتی تو یہ تمام نظام بغیر کسی ناظم کے ممکن نہیں اور وہ ناظم حقیقی خود رب الارباب ہے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ ۔ پھر ہم اس بارش اور باران رحمت کو تقسیم کر دیتے ہیں تاکہ تم سمجھو لیکن اکثر لوگ ناشکری کے سوا نہیں رہتے اور ایسے ہی ہدایت کے لئے فرمایا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ ۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک ڈر سنانے والا مبعوث فرما دیں تو تم نہ سنو کافروں کی اور ان سے جہاد کرو بڑا جہاد۔

یعنی جیسے ہم نے باران رحمت عام کیا اور برسایا ایسے ہی نبوت بھی جو بارش روحانی ہے عام کر دیتے تو ہماری قدرت کاملہ سے یہ بعید بات نہ تھی لیکن ہماری حکمت بالغہ کے یہ بات خلاف تھی لہٰذا آپ ان کی آواز کی پرواہ نہ کریں اور ان کی استدعا کی طرف ملتفت نہ ہوں ہمارا نظام حکمت جو چاہتا ہے وہی صحیح ہے اور اس سے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ معارض نہیں اس لئے کہ اس میں من تبعیضیہ ہے تو اس کے معنی ہی یہ ہیں کہ جہاں ہماری حکمت کا مقتضی تھا وہاں کی کوئی بستی ایسی نہیں ہے جس میں ہم نے اپنا نذیر نہ بھیجا ہو۔

اور آپ ان سے جہاد اکبر دلائل کے ساتھ افہام و تفہیم کے ساتھ فرمائیں جہد عربی میں سعی اور کوشش کو کہتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ ان کے سمجھانے میں سعی فرمائیں۔

پھر نویں شان قدرت کا اظہار فرمایا وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ ۔ اور وہی ذات ہے جس نے دو دریا باہم ملا دیئے یہ میٹھا خوشگوار ہے اور یہ کھاری تلخ اور کیا دونوں کے بیچ میں ایک پردہ اور مستحکم آڑ بنا دی۔

یعنی یہ اس کی قدرت ہے کہ دو دریا رواں کئے یا یہ کہ دو دریا باہم ملا دیئے ان میں سے ایک دریا شیریں خوشگوار اور دوسرا کھاری تلخ پھر یہ دونوں دریا باہم چلتے ہیں اور شان قدرت یہ کہ ملنے نہیں پاتے اور ان کے مابین قدرت نے حد فاصل غیر مرئی رکھی ہے۔

چنانچہ جب یہ دریا چلتے ہیں تو دونوں کی دو دھاریں علیحدہ علیحدہ نظر آتی ہیں۔

مرج کہتے ہیں: اَلْاِرْسَالُ وَالْخَلْطُ کو جیسے فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ فرمایا گیا تو مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ کے معنی دو دریا ملا دینے کے ہوئے درحقیقت یہ لغات اضداد سے ہے اس کے معنی چھوڑنے اور ملانے کے ہیں۔ چنانچہ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ میں چھوڑنے کے معنی ہیں جب جانور کو چرنے کے لئے چھوڑتے ہیں تو مَرَجَ الدابه بولتے ہیں اور مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ میں "دو دریا ملنے کے معنی ہیں۔

عذب شیریں کو کہتے ہیں فرات نہایت شیریں اور اجاج اس کی ضد ہے جس سے پیاس نہ بجھے تو ملح نمک، اجاج نہایت کڑوا معنی ہوئے برزخ پردہ کو کہتے ہیں اور حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کی تحقیق ہم بیان کر چکے ہیں۔ یہاں اس مناسبت سے یہ معنی ہوں گے کہ ایک دریا دوسرے دریا سے اتنا مختلف ہے کہ ایک دوسرے سے پناہ مانگتا ہے۔